متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین کی صدر مملکت پرویز مشرف سے ٹیلی فون پر بات چیت

فیکٹری مالکان کو ٹیکسوں میں چھوٹ اور مشینوں کی درآمد میں رعایت دی جائے۔ الطاف حسین

حکومت متاثرہ افراد کی مدد ضرور کرے گی اور اس ضمن میں کی جانے والی کوششوں کو تیز کیا جائے گا۔ صدر پرویز مشرف

لندن۔۔۔8جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پیر کی شب صدر مملکت پرویز مشرف سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ انہوں نے صدر مملکت کو بتایا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد کراچی سمیت سندھ بھر میں ہونے والی لوٹ مار اور قتل وغارتگری کے دوران جن غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی گاڑیوں، گھروں اور دکانوں کو لوٹا اور جلایا گیا ان میں بہت سارے خاندان شدید کسمپرسی کا شکار ہیں کیونکہ ان کی زندگی بھر کی کمائی اور جمع پونجی دہشت گردوں نے لوٹ لی اور ان غریب ومتوسط طبقہ کے خاندانوں کے پاس اب کچھ نہیں بچا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ اور بال بچوں کا پیٹ پال سکیں اور دوبارہ اپنا روزگار شروع کر کے اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اور اس کا فلاحی ادارہ خدمت خلق فاؤنڈیشن ان متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کر رہا ہے اور ایم کیو ایم نے متاثرہ خاندانوں کے نقصانات کی تفصیلات جمع کرنے کیلئے شکایتی سیل بھی قائم کئے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت پرویز مشرف سے اپیل کی کہ ان متاثرہ خاندانوں کی مدد کرنے اور ان کے نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے حکومت کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات اور کوششیں تیز کی جائیں۔ جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ اسی طرح کراچی سمیت سندھ بھر میں بڑے پیمانے پر فیکٹریوں اور کارخانوں کو جلایا گیا اور لوٹا گیا۔ ان فیکٹریوں میں کام کرنے والے ہزاروں ملازمین اور مزدور بے روزگار ہوگئے ہیں جبکہ فیکٹری مالکان کا اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے اور انکی فیکٹریاں مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ حکومت کی جانب سے ان فیکٹری مالکان کی ہر ممکنہ مدد کی جائے اور انہیں ٹیکسوں میں چھوٹ، مشینوں کی درآمد میں رعایت اور دیگر اقدامات کے ذریعے اس طرح مدد فراہم کی جائے کہ وہ اپنے کاروبار اور فیکٹریوں کو جلد از جلد دوبارہ شروع کر سکیں۔ صدر پرویز مشرف نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ حکومت نے اس حوالہ سے ایک کمیشن تشکیل دے دیا ہے جو تمام نقصانات کی تفصیلات جمع کر رہا ہے اور متاثرہ افراد اور خاندانوں کی جو بھی مدد کی جاسکتی ہے وہ حکومت ضرور کرے گی اور اس ضمن میں کی جانے والی کوششوں کو تیز کیا جائے گا۔

ایم کیو ایم کے نامزد حق پرست امیدوار سید سردار احمد نے فاطمہ جناح کالونی اور حیدرآباد کالونی کا دورہ کیا

کراچی۔۔۔8،جنوری2008ء

سندھ اسمبلی کے حلقہ پی ایس 116 سے ایم کیو ایم کے نامزد حق پرست امیدوار سید سردار احمد نے گزشتہ روز اپنے حلقہ انتخاب فاطمہ جناح کالونی اور حیدرآباد کالونی سمیت گردونواح کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور گھر گھر جاکر شہریوں کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے سندھی ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں کے نام کھلا خط تقسیم کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کے مقامی ذمہ داران بھی انکے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر جمع ہونے والے افراد سے گفتگو کرتے ہوئے سید سردار احمد نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اور ہر قسم کی دہشتگردی اور انتہاء پسندی کے قطعی خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 دسمبر کے افسوسناک واقعے کی آڑ میں شرپسندوں اور جرائم پیشہ افراد نے جس طرح سندھ بھر میں لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کی وارداتیں کیں وہ افسوس ناک ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ سندھ دشمن عناصر کی سازشوں کو سمجھیں ،اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں اور اپنے اتحاد کے ذریعے عوام کو آپس میں لڑانے کی سازشیں ناکام بنادیں۔

صوبائی وزیر تعلیم شجاعت بیگ اور خوش بخت شجاعت نے جام صادق علی مرحوم کی اہلیہ کے انتقال پر ان کے گھر جا کر تعزیت

کراچی۔۔۔8،جنوری 2008ء

نگراں صوبائی وزیر تعلیم شجاعت علی بیگ اور قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 250 سے ایم کیوایم کی نامزد امیدوار محترمہ خوش بخت شجاعت نے سابق وزیر اعلیٰ سندھ جام صادق علی مرحوم کی اہلیہ کے انتقال پر انکی رہائشگاہ واقع خیابان مجاہد جا کر ان کے صاحبزادوں جام معشوق علی، جام کرم علی اور دیگر سوگوار لواحقین سے ان کی والدہ کے انتقال پر دلی تعزیت کی۔ وہ کچھ دیر تک سوگوار لواحقین کے ہمراہ رہے اور انہوں نے مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

حق پرست امیدوار وسیم اختر نے جیکب لائن میں عوامی رابطہ مہم کا آغاز کر دیا

کراچی۔۔۔8،جنوری 2008ء

قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 251 سے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار وسیم اختر نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ امن پسند جماعت ہے اور عوام کی بلاامتیاز رنگ و نسل عملی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب جیکب لائن یونٹ 52 سیکٹر 2B کچا روڈ، سیکٹر 2C جیکب لائن اور لائنز ایریا کے سیکٹر 2C، Aون اور A ٹو ریحان آرکیڈ یوسی 9 میں مختلف عوامی رابطہ مہم کے موقع پر شہریوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے بعد شرپسندوں اور جرائم پیشہ افراد نے سندھ بھر میں شہریوں کو شدید جانی و مالی نقصان پہنچایا اور دہشت گردی کا بازار گرم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنان نے لوٹ مار کی اس سازش کے پس پردہ حقائق کو سمجھتے ہوئے کسی بھی قسم کا ردعمل نہ کر کے ثابت کر دیا کہ ایم کیوایم امن پسند جماعت ہے اور غریب و متوسط طبقہ کے عوام کے جائز حقوق کیلئے پرامن جمہوری جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم حقیقت پسندی اور عملیت پسندی پر یقین رکھتی ہے اور ایم کیوایم کی جانب سے سندھ بھر میں جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات سے متاثرہ افراد کے نقصانات کے ازالے کیلئے شکایتی سیل قائم کر دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم متاثرہ افراد کے ساتھ ہے اور ان کے نقصانات کے ازالے کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کر رہی ہے۔ وسیم اختر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرستوں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

حق پرست امیدوار شیخ صلاح الدین نے انچولی، واٹر پمپ، انارکلی اور فیڈرل بی ایریا کے دیگر علاقوں کا دورہ کیا
جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات سے متاثرہ دکانداروں اور تاجروں سے ملاقات

کراچی۔۔۔8،جنوری 2008ء

قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 244 سے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار شیخ صلاح الدین نے اپنے حلقہ انتخاب انچولی، واٹر پمپ، انارکلی بازار، سمن آباد گلبرگ اور فیڈرل بی ایریا کی رنگ مارکیٹ کا تفصیلی دورہ کیا اور گزشتہ دنوں شرپسندوں کی لوٹ مار سے متاثرہ دکانداروں اور تاجروں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انارکلی بازار کے صدر محمد اسلم قریشی نے انہیں بتایا کہ شرپسندوں کی لوٹ مار کے باعث دکانداروں اور تاجروں کو شدید مالی نقصان پہنچا ہے اور انہیں اپنا کاروبار جاری رکھنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شیخ صلاح الدین نے متاثرہ دکانداروں اور تاجروں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم متاثرہ افراد کے ساتھ ہے اور انکے نقصانات کے ازالے کیلئے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔

ایم کیوایم ابراہیم حیدری الیاس گوٹھ کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔8،جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ابراہیم حیدری یونٹ الیاس گوٹھ کے کارکن نور الحق کی والدہ راج مان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

27 سے 31 دسمبر تک ہونے والے جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے متاثرین کے نقصانات کا مکمل ازالہ کیا جائے

واقعات کی تحقیقات کیلئے ہائی کورٹ کے ججز پر مشتمل ایک آزاد اور خود مختار کمیشن تشکیل دیا جائے

کراچی پریس کلب میں متاثرین کا پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) 8 جنوری 2008ء

کراچی میں 27 سے 31 دسمبر تک ہونے والے ہنگاموں، جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے متاثرین اور فائرنگ سے ہلاک و زخمی ہونے والے افراد کے لواحقین نے صدر مملکت، نگراں وزیر اعظم، گورنر سندھ، نگراں وزیر اعلیٰ سندھ اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر کم از کم ہائی کورٹ کے ججز پر مشتمل ایک آزاد اور خود مختار کمیشن تشکیل دیا جائے جو مذکورہ تاریخوں کے دوران شہر میں ہونے والے جانی اور مالی نقصان کے ساتھ ساتھ اس بات کی بھی تحقیقات کرے کہ ان واقعات کی آڑ لیکر لسانی فسادات کی سازش میں کون سے عناصر ملوث ہیں؟ تحقیقات کے ذریعے ایسے عناصر کی نہ صرف نشاندہی کی جائے بلکہ انہیں قرار واقعی سزا بھی دلوائی جائے تا کہ آئندہ شہر میں ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو، نیز تمام ہلاک شدگان کے لواحقین اور زخمیوں کو مناسب معاوضہ ادا کیا جائے اور جن افراد کا مالی نقصان ہوا ہے انکے نقصانات کا مکمل ازالہ کیا جائے۔ یہ مطالبات 600 سے زائد متاثرین کے نمائندوں محمد شاہد فرہاد، محترمہ شفق، محمد عارف اور دیگر نے پیر کو کراچی پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پریس کلب کی حدود میں سیکڑوں متاثرین موجود تھے جو اپنے پیاروں کے جانی اور اپنے مالی نقصان پر خاصے دلگرفتہ نظر آرہے تھے، ان کا کہنا تھا کہ ملک کی ایک بڑی سیاسی شخصیت کے قتل سے آخر ان کا کیا تعلق تھا جسے جواز بنا کر کسی ماں کے بیٹے، کسی بہن کے بھائی، کسی بیوی کے شوہر، کسی بوڑھے باپ کے سہارے اور کسی کے بچوں کے سرپرست کو فائرنگ کا نشانہ بنا کر ہلاک یا زخمی کر دیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ مالی نقصان کے حامل افراد تو محض اپنے کاروبار میں مصروف تھے یا اپنی نجی گاڑیوں میں سفر کر رہے تھے کہ اس دوران ان کی فیکٹریوں، دکانوں، دفاتر اور گوداموں کو لوٹ کر انہیں آگ لگا دی گئی، پبلک ٹرانسپورٹ اور نجی املاک اور گاڑیوں کو جلایا گیا، محمد شاہد نے بتایا کہ ان ہنگاموں کے دوران 50 سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ جبکہ 600 سے زائد افراد کی فیکٹریوں، دکانوں، گوداموں اور دفاتر کو لوٹ مار کرنے کے بعد جلایا گیا ہے، جبکہ پبلک ٹرانسپورٹ کے طور پر چلنے والی سیکڑوں بسوں، منی بسوں، ٹیکسیوں، رکشوں، گڈز کیریئر میں ٹریلروں، ٹرکوں، آئل ٹینکر اور واٹر ٹینکروں کے ساتھ ساتھ نجی ملکیت کی حامل کاروں، جیپوں اور موٹر سائیکلوں کو بھی جلایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ آج ہلاک شدگان اور زخمیوں کے لواحقین سمیت لوٹ مار سے متاثرہ کاروباری خصوصاً چھوٹے کاروباری حضرات خوانچہ والوں اور ٹھیلے والوں کے اہل خانہ فاقہ کشی پر مجبور ہیں، انہوں نے اپیل کی کہ حکومت جلد از جلد اس صورتحال کا تدارک کرے، بصورت دیگر کراچی کے عوام یہ سوچنے پر مجبور ہوں گے کہ اس ملک میں شاید ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆